REGD. No. L. 5256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

جمعہ، شنبہ ۶ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۳ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ ۵ امان ۱۳۳۹ ہش ۵ مارچ ۱۹۶۰ء نمبر ۵۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۴ مارچ بوقت سوا دس بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ اِس وقت بھی عام طبیعت بہتر ہے — احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں ۔

خاکسار:- (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بلجیم کی پارلیمنٹ نے کانگو کے سیاسی لیڈروں کو حکومت میں شریک کرنیکا بل منظور کرلیا

امسال ۳۰ جون کے بعد کانگو کو ایک خود مختار مملکت کا درجہ حاصل ہوجائیگا۔

برسلز ۴ مارچ۔ بلجیم کی پارلیمنٹ نے کل ایک بل منظور کیا۔ جس کے تحت بلجین کانگو کے سیاست دانوں کو کاروبار حکومت میں شریک کیا جائے گا۔ یہ سیاست دان کانگو کے گورنر جنرل کے ساتھ مل کر ۳۰ جون تک حکومت کا نظم و نسق چلائیں گے جس کے بعد افریقہ کے اس علاقہ کو آزادی حاصل ہوجائے گی۔ بل کی مخالفت میں صرف ایک ووٹ پڑا ـــ بل پیش کرتے ہوئے کانگو کے وزیر مسٹر آگسٹے ڈی شریز نے کہا کہ کانگو کو جو اب تک بلجیم کی نوآبادی تھی بہت مختصر سے عبوری دور کے بعد ایک خود مختار مملکت کا درجہ ملنے والا ہے۔ اور اس طرح ہمارا یہ اقدام نہ صرف افریقہ بلکہ ساری دنیا میں سب سے انوکھا ہوگا۔ یہ اقدام کانگو کے عوام کی خواہشات کے عین مطابق اور دور اندیشی پر مبنی ہے۔

آغادیر کے زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۹ ہزار سے بھی تجاوز کرگئی

شہر سے انخلا کا کام اور زیادہ تیز کردیا گیا

آغادیر ۴ مارچ۔ مراکش کے پولیس حکام نے اندازہ لگایا ہے کہ گزشتہ پیر کے روز مراکش کے ساحلی شہر آغادیر میں جو قیامت خیز زلزلہ آیا تھا۔ اس میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۹ ہزار اور دس ہزار کے درمیان ہے۔ پولیس کا یہ اندازہ ان اطلاعات پر مبنی ہے جو زندہ بچ رہنے والے باشندوں نے اپنے ہلاک شدہ رشتہ داروں کے بارہ میں بہم پہنچائی ہیں شہر کے ان باشندوں کو آغادیر سے جنوب کی جانب دس میل دور ایک مقام پر کیمپوں میں منتقل کیا جارہا ہے۔ شہر سے ان مصیبت زدگان کے انخلا کا کام اور زیادہ تیز کردیا گیا ہے اور امدادی پارٹیاں مسمار شدہ شہر کے مختلف علاقوں سے لوگوں کو نکال نکال کر کیمپوں میں پہنچا رہی ہیں۔ ایک اخباری نامہ نگار نے منہدم شدہ شہر کا دورہ کرنے کے بعد لکھا ہے کہ آغادیر کے شہر پر جو پہلے زندگی سے معمور تھا۔ اب موت کی حکمرانی ہے۔ اور پورے شہر نے تباہی و بربادی اور گرد و غبار کا کفن اوڑھ رکھا ہے۔

آغادیر میں ابھی تک پینے کے پانی کا کوئی انتظام نہیں ہو سکا۔ اور فرانسیسی بحریہ کے یونٹ لوگوں کو پانی سپلائی کررہے ہیں۔ امریکہ، اٹلی، فرانس، سپین، پرتگال اور جرمنی کے بمبار دستے امدادی دستوں کے علاوہ ہزاروں مراکشی رضاکار بھی شب و روز کام میں مصروف ہیں۔ ان میں ڈاکٹر، نرسیں، مزدور، فوجی اور ہزاروں دوسرے لوگ شامل ہیں۔ کئی لوگ ایسے ہیں جنہوں نے پیر کی رات کو زلزلے کے فوراً بعد ملبہ اٹھانے اور زخمیوں اور لاشوں کو نکالنے کا کام شروع کیا تھا۔ اور اس وقت سے اب تک انہوں نے دم نہیں لیا ہے۔ فرانسیسی بحری بیڑہ کے جو جہاز امدادی کاموں کے لئے آغادیر کی بندرگاہ پر پہونچے۔ ان کے عملہ نے بتایا ہے۔ کہ زلزلہ کی وجہ سے بعض مقامات پر سمندر کی گہرائی جو پہلے ایک ہزار فٹ تھی۔ اب صرف پچاس فٹ رہ گئی ہے۔

آغادیر کیلئے پاکستانی کپڑا اور کمبل

کراچی ۴ مارچ۔ پاکستان کے سوتی کارخانہ داروں نے آغادیر کے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ایک سو گانٹھ کپڑے کا عطیہ دیا ہے۔ مختلف دوسرے صنعت کاروں اور پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی نے بھی اسی مقصد کے لئے ساڑھے بارہ سو کمبل دیئے ہیں۔ ان میں سے پانچ سو کمبل پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی نے ۲½ سو کالونی وولن ملز نے اور پانچ سو فخر الدین ولی بھائی نے دیئے ہیں۔ کل تک کچھ اور عطیوں کے اعلان کی توقع ہے۔ دریں اثنا وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر اور پاکستان ریڈکراس سوسائٹی کے چیئرمین سید واجد علی شاہ نے بھی حکومت مراکش اور انجمن ہلال احمر کو آغادیر کے سانحہ عظیم پر ہمدردی کے پیغامات ارسال کئے ہیں۔

صدر ناصر کیلئے ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری

نئی دہلی ۴ مارچ۔ یکم اپریل کو علی گڑھ یونیورسٹی کا ایک خاص جلسہ تقسیم اسناد منعقد ہوگا جس میں متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر مسٹر ناصر کو ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری عطا کی جائیگی۔ یاد رہے صدر ناصر مارچ کے آخر تک بھارت پہونچنے والے ہیں۔

انجینئرنگ سکول میں پسماندہ علاقوں کی نشستیں

لاہور ۳ مارچ۔ گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ رسول کی مشاورتی کونسل نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ امسال اوورسیر کلاس میں پسماندہ علاقوں کے ڈیڑھ سو امیدواروں کو داخل کیا جائے ۔

مغربی پاکستان میں راشننگ کا خاتمہ

لاہور ۴ مارچ۔ سرکاری اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان میں گندم کا راشن ختم کرنے کا فیصلہ اب صرف مرکزی حکومت کی آخری منظوری کا منتظر ہے۔ یاد رہے مرکزی حکومت اس سے قبل یہ فیصلہ کرچکی ہے کہ یکم مئی سے ملک بھر میں گندم کی سرکاری طور پر فراہمی بند کردی جائے۔ اور ملک بھر میں گندم کی زیادہ سے زیادہ اور کم از کم قیمتیں مقرر کردی جائیں۔ حکومت مغربی پاکستان نے اس فیصلہ کے پیش نظر صوبے میں گندم کا راشننگ ختم کرنے کی سکیم کو آخری شکل دے دی ہے۔

کف ایکس

کھانسی نزلہ زکام کی بہترین دوا

ایف گلیکسو لیبوریٹریز - پاکستان لمیٹڈ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۵ مارچ ۱۹۶۰ء

کام کے لئے بنیادی اصول

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو خطبہ ۱۲ فروری ۱۹۶۰ء کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ احباب کی نظر سے گذر چکا ہے اس خطبہ میں حضور نے امور مہمہ کی انجام دہی کے لئے جو ہدایات فرمائی ہیں وہ ایسی ہیں کہ جب تک ان پر کسی قوم کے کارکن عمل پیرا نہ ہوں وہ قوم شاہراہ ترقی پر نہ تو گامزن ہو سکتی ہے اور نہ کبھی منزل پر پہنچ سکتی ہے۔

- - - - - - - - - - - -

. . . .

- - - - - - - - - - - -

. . . .

- - - - - - - - - - - -

. . . .

حضور ایدہ اللہ نے امور مہمہ کی سرانجام دہی کے لئے بنیادی چیز عزم بالجزم کو بتایا ہے۔ اگر انسان کے دل میں کسی کام کو کرنے کا صحیح ارادہ پیدا ہو جائے تو پھر وہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضرور سرانجام پا جاتا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"میں اس بات کا قائل نہیں کہ ہمیں سامان میسر نہیں۔ ہماری طرف سے صرف ارادہ کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے خود بخود ہوتے چلے جاتے ہیں ہاں یہ امر ضروری ہے کہ دماغ پر زور دیا جائے اور غور و فکر سے کام لیا جائے میں اپنا تجربہ ہی بیان کرتا ہوں بیسیوں دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ شام کے قریب میرے ذہن میں کوئی بات آتی ہے اور چونکہ وہ فراش وقت بند ہوتا ہے اس لئے چین نہیں آتا سو جاتا ہوں تو دس دس منٹ کے بعد اس فکر سے آنکھ کھل جاتی ہے کہ مبادا صبح تک یہ بات ذہن سے اتر جائے اور گو میرے کام کی تقسیم کی ہوئی ہے اس کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے حضور میں ایک حد تک بری الذمہ ہوں اور کہہ سکتا ہوں کہ اے خدا یہ کام میں نے ان کے سپرد کر دیا تھا اگر انہوں نے اس میں کوتاہی کی ہے تو یہ خود اس کے ذمہ دار ہیں۔ مگر پھر بھی طبیعت بے آرامی محسوس کرتی ہے اور نیند اڑ جاتی ہے۔ وہ شخص جو صرف بندوں کے لئے کام کرتا ہے خدا تعالیٰ کے لئے کام نہیں کرتا اس کے کاموں میں برکت نہیں رہتی پس ہمارے تمام کام خدا تعالیٰ کے لئے ہونے چاہئیں۔ اور اگر ہم خدا تعالیٰ پر توکل کریں تو مشکل سے مشکل کام بھی آسانی سے ہو سکتے ہیں بیسیوں دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ بعض معاملات میں عقل انسانی چکرا جاتی ہے لیکن دو منٹ بلکہ بعض دفعہ ایک منٹ کی دعا ہی ایک نور پیدا کر دیتی ہے اور وہ امر جس کے متعلق دروازے بند نظر آتے ہیں۔ اس کے لئے کئی دروازے کھل جاتے ہیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہر انسانی دماغ نئی سے نئی تدبیریں نکال سکتا ہے۔ لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے لئے کسی کام کو سرانجام دینے کے لئے کھڑے کئے جاتے ہیں ان کے لئے نئے نئے راستے کھولے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے:-

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا

وہ لوگ جو خالص میرے لئے کوشش کرتے ہیں ہم انہیں ایک نہیں بلکہ کئی رستے دکھا دیتے ہیں۔ پس صحیح طریق یہی ہے کہ کارکن اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں اور ان کے جسم اور ان کی روحیں اس کی بارگاہ میں جھکی ہوئی ہوں تب وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکتیں پائیں گے اور انہیں کام کے لئے وہ سامان دئے جائینگے جو انہیں نظر نہیں آ رہے۔ پس خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی جائے۔ نیکی اور تقویٰ کے ساتھ کام کئے جائیں اور خشیت اللہ پر اپنے تمام کاموں کی بنیاد رکھی جائے"

یہ طویل اقتباس ہم نے یہاں اسلئے درج کیا ہے تاکہ یاد دہانی ہو جائے اور نہ صرف جماعت کے کارکن بلکہ ہمارے ملکی دفتروں کے کارکن بھی اس سے سبق سیکھیں

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے اپنے پیغام میں بھی فرمایا ہے کہ ہم یہاں اسلام کے اصولوں کے مطابق ملک و قوم کے کام سرانجام دینا چاہتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اس خطبہ میں ایسے کارکنوں کے لئے جو اسلام کے احکام کے مطابق چلنا چاہتے ہیں۔ کافی روشنی اور رہنمائی ہے۔ ایک مسلمان کارکن کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے نیک نیتی کیساتھ اپنا کام کرے اور یہ ارادہ رکھے کہ یہ کام وہ کسی دنیوی فائدہ کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے لئے کر رہا ہے۔ تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا اور کامیابی کے راستے کھل جائینگے۔

کہہ مکرنی

ملک نصر اللہ خاں صاحب عزیز نے ہفت روزہ ایشیا کی اشاعت ۱۹ فروری ۱۹۶۰ء میں "مولانا مودودی اور تحریک اسلامی" کے زیر عنوان فرمایا تھا کہ

مسلمانوں میں صدیوں سے یہ غلط خیال بلکہ عقیدہ رواج پا گیا ہے کہ دین کا کام کرنا "مرد کامل" کا کام ہے۔ اللہ کے دین کو قائم کرنا نہ عام مسلمانوں کے بس کی بات ہے اور نہ ان پر یہ فرض عاید ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی "مردے از غیب" آئے گا۔ اور وہی یہ کام کرے گا۔ ہمارا کام بس صرف یہ ہے کہ اسکے ظہور کا انتظار کریں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین قرار دے کر اس غلط خیال اور عقیدے کی جڑ ہمیشہ کیلئے کاٹ دی۔ اب قیامت تک کیلئے اقامت دین کا کام اور فریضہ امت محمدیہ کی ذمہ داری کے لئے جوابدہ بنا یا جا چکا مردان کامل صرف انبیاء کرام ہی ہو سکتے ہیں اور ان کے ظہور و بعثت کا سلسلہ ہی ختم کر دیا گیا۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے دین کا کام ہم گنہگاروں اور "مردان ناقص" ہی کو کرنا ہے۔"

ہم نے نہیں بلکہ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے آپ کے جواب میں فرمایا ہے کہ

آج کل لوگ نادانی کی وجہ سے اس نام کو سنکر ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ ان کو شکایت ہے کہ کسی آنے والے مرد کامل کے انتظار نے جاہل مسلمانوں کے قوائے عمل کو سرد کر دیا ہے۔ اس لئے ان کی رائے یہ ہے کہ جس حقیقت کا غلط مفہوم لے کر جاہل لوگ بے عمل ہو جائیں وہ سرے سے حقیقت ہی نہ ہونی چاہیئے۔

ہم نے یہ دونوں اقتباسات اپنے ایک اداریہ میں درج کر دئے تھے۔ ہم نے اس اداریہ میں یہ وضاحت بھی کر دی تھی کہ

"ہم یہاں ایک بات کو شروع ہی میں واضح کر دیتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ یہ اسلامی طریق نہیں کہ ایک مسلمان مرد کامل کے انتظار میں ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جائے قرآن کریم میں جہاں اجتماعی خیر کا ذکر ہے۔ وہاں انفرادی تقویٰ پر بھی بے حد زور دیا گیا ہے۔ ہر انسان اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے اسلام نے ایسے انتظار کی جو انسان کو بیکار کر دے اور جو محض امیدوں پر زندگی بسر کرنا سکھاتا ہے کہیں اجازت نہیں دی لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ قرآن کریم اور احادیث نبوی میں جو مجددین کی آمد کی پیشگوئیاں ہیں وہ غلط ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں صاف صاف لفظوں میں بتایا ہے کہ وہ اسلام کی خود حفاظت کریگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے متعلق یہی سنت ہے کہ وہ موقع بموقع مجددین بھیجتا ہے حدیث مجددین اسبارہ پر شاہد ہے"

ہمیں خوشی ہے کہ ملک صاحب ہمارے اداریہ سے متاثر ضرور ہوئے ہیں اگرچہ بڑے تکلف کے ساتھ چنانچہ اب آپ فرماتے ہیں:-

"بہر حال مرد کامل کے انتظار کے متعلق میں نے جو کچھ لکھا تھا۔ اس سے یہ مراد ہرگز نہیں تھی کہ میں امت میں مردان کامل کے ظہور کو ناممکن سمجھتا ہوں ایسے مردان کامل اس امت میں پہلے بھی پیدا ہوتے رہے اور آئندہ بھی پیدا ہوتے رہیں گے جو دین کا کام کریں گے لیکن دین کی خدمت انہی پر منحصر نہیں دین کی خدمت ہر مسلمان پر فرض ہے اور میرا مطلب صرف یہ تھا کہ مولانا مودودی نے اس غلط نقطہ نگاہ کی عملاً تغلیط کی (باقی ص پر)

سرزمینِ انگلستان میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت

مسجد فضل لنڈن میں تبلیغی اجلاسوں کا انعقاد

نامور شخصیتوں کی شمولیت ۔ اہم تقاریر

متعدد کلبوں میں امام مسجد لنڈن کے لیکچرز اور ان کی عام مقبولیت

رپورٹ انگلستان مشن از یکم فروری تا ۳۱ جولائی ۱۹۵۹ء

از مکرم خان بشیر احمد صاحب رفیق نائب امام مسجد لنڈن

اس ششماہی میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لنڈن مشن کو تبلیغ اسلام کی خصوصی توفیق ملی فالحمد للہ علیٰ ذالک مشن ہذا کی تبلیغی و تربیتی کارگزاری کی مختصر سی رپورٹ درج ذیل ہے ۔ احباب کرام دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ مشن ہذا کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور اس ملک کے باشندوں کے قلوب کو اسلامی تعلیمات کے سمجھنے کے لئے کھول دے ۔ اور اسلام کو اس ملک میں اپنی پوری شان اور عظمت کے ساتھ قائم کرے آمین یارب العالمین

تبلیغی مجالس

مشن ہاؤس میں خدا کے فضل سے مہینہ میں دو میٹنگز باقاعدگی سے منعقد ہوتی رہیں جن میں باہر کے مقررین کو بھی دعوت دی جاتی رہی ۔ اور جماعت کے دوستوں کو بھی تقاریر کا موقع دیا گیا تھا ۔ جماعت کے احباب میں سے مندرجہ ذیل احباب نے ان میٹنگ میں خطاب فرمایا ۔

(۱) مکرم ڈاکٹر محمد نسیم صاحب ایم ۔ اے ایل ایل ۔ ڈی ۔ بیرسٹر ایٹ لاء نے دو تقاریر مندرجہ ذیل موضوعات پر فرمائیں ۔

(۱) The Dilema of Democracy in Islam

(۲) The present day Muslims

آپ کی پہلی تقریر کی صدارت مسٹر ہی ہارٹ نول نے کی ۔ مسٹر ہارٹ نول انگریز نو مسلم ہیں ۔ آپ بہت اچھے مقرر ہیں ۔ اور ۱۲ سال کا عرصہ بلاد اسلامیہ میں گزار چکے ہیں دوسری تقریر کی صدارت لیبر پارٹی کے سرکردہ رکن اور ممبر پارلیمنٹ مسٹر ایل ڈبلیو گین نے کی ۔ مسٹر گین نے مکرم ڈاکٹر صاحب کو ان کی اعلیٰ تقریر پر خراج تحسین پیش کیا ۔ آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں فرمایا کہ روسی نظام حکومت ہرگز جمہوریت کے قابل نہیں ۔ آخر میں امام صاحب مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب نے اسلامی نظریۂ جمہوریت پر روشنی ڈالی حضرت خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم سابق امام مسجد لنڈن و محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم کی وفات پر مشن میں ایک میٹنگ منعقد ہوئی ۔ اس میں ڈاکٹر محمد نسیم صاحب نے دونوں بزرگوں کی زندگی اور سیرت پر روشنی ڈالی ۔ مکرم ڈاکٹر صاحب مشن ہذا سے بہت تعاون کرتے ہیں ۔ فجزاھم اللہ

(۲) مکرم عبدالعزیز صاحب دین جماعت احمدیہ لنڈن کے سکرٹری تعلیم و تربیت ہیں آپ نے مختلف میٹنگز میں جماعت کے دوستوں کو تربیتی رنگ میں اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور مشن سے زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کی تلقین کی ۔ آپ کی تقاریر کا احباب پر بہت اچھا اثر رہا ۔ آپ مجلس خدام الاحمدیہ سے خصوصی تعاون کرتے رہے ۔ مکرم عبدالعزیز صاحب نہایت مخلص اور سلسلہ کے فدائی ہیں اور مشن کے کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آمین

(۳) مکرم چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت ملتان والد بزرگوار پروفیسر عبدالسلام صاحب نے دو تقاریر فرمائیں ۔ آپ نے ایک تقریر میں سورہ فرقان کی لطیف تفسیر بیان کی ۔ اور جماعت کے دوستوں کو قرآنی آیات کی روشنی میں اپنی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور خدمت دین کے لئے آگے آنے کی تلقین فرمائی آپ کی دوسری تقریر عباد الرحمٰن کے موضوع پر ہوئی ۔ آپ کی تقاریر کا احباب جماعت پر بہت اچھا اثر رہا ۔ آپ باوجود ضعیف العمر ہونے کے مشن ہاؤس میں باقاعدگی سے تشریف لاتے ہیں ۔ اور ہر تعاون کے لئے تیار ہیں ۔ اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری صاحب کو جزائے خیر دے آمین

(۴) جماعت کے ایک مخلص نوجوان دوست مکرم خواجہ رشید احمد صاحب قمر نے پیشگوئی مصلح موعود پر تقریر فرمائی ۔ آپ نے دلائل کے ساتھ ثابت کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق ہیں ۔ حضور اقدس کی صحت و تندرستی کے لئے آپ نے خصوصی دعا و دل کی تحریک کی ۔

مشن ہاؤس میں باہر سے آنے والے مقررین

(۱) مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۵۹ء کو سی ہارٹ نول نے Heritage of Islam کے موضوع پر تقریر کی ۔ آپ کی یہ تقریر بہت دلچسپ اور معلوماتی تھی ۔ آپ نے اپنی تقریر میں تفصیل سے بتایا کہ کس طرح اوائل میں مسلمانوں نے ہر شعبہ زندگی میں ترقی کی ۔ اور علوم و فنون کو ترقی دی ۔ مختلف علوم کے قریباً قریباً ہر شعبہ میں جن مسلمانوں نے کارہائے نمایاں سر انجام دیئے ہیں ۔ آپ نے ان کے نام پڑھ کر سنائے ۔ آپ نے یہ دلچسپ بات بھی ثابت کی ۔ کہ کس طرح اہل مغرب نے جان بوجھ کر مسلمان سائنس دانوں اور دیگر نامور علماء کے نام اس طریق سے بدلے کہ وہ مغربی نام معلوم ہوں ۔ مثلاً ابن سینا کو مغرب میں Avicenna کہا جاتا ہے اسی طرح جابر بن حیان کا نام بدل کر Geber کر دیا ۔ اس میٹنگ کی صدارت مکرم پروفیسر عبدالسلام صاحب ایف ۔ آر ۔ ایس آف رائل امپیریل کالج نے کی ۔

(۲) مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۵۹ء کو مسٹر آئین ڈپٹی ہیڈ ماسٹر ڈانڈز ورتھ سکول نے The Development of East & West کے موضوع پر تقریر کی ۔ آپ یونسکو کی طرف سے پاکستان بھی ہو آئے ہیں ۔ آپ کی یہ تقریر بہت دلچسپی سے سنی گئی ۔ تقریر کے بعد سوالات و جوابات کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا ۔ اس میٹنگ کی صدارت مکرم ڈاکٹر محمد نسیم صاحب بیرسٹر ایٹ لاء نے کی ۔

مختلف جلسوں میں امام مسجد لنڈن کی تقاریر اور انکی مقبولیت

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولود احمد خان صاحب

مجلس مشاورت مورخہ ۸ ۔ ۹ ۔ ۱۰ اپریل کو منعقد ہوگی

جماعتیں حسب قواعد نمائندگان منتخب کر کے جلد اطلاع بھجوائیں

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے ۔ امسال مجلس مشاورت ۸ ۔ ۹ ۔ ۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء بروز جمعہ ہفتہ ۔ اتوار کو منعقد ہو رہی ہے ۔ احباب جماعت اگر کوئی تجویز بھجوانا چاہیں ۔ تو فوری طور پر متعلقہ نظارتوں کو بھجوائیں ۔ کیونکہ وقت تھوڑا ہے

(۲) ابھی تک نمائندگان کی اطلاعات موصول نہیں ہوئیں ۔ لہٰذا جلد حسب قواعد انتخاب کر کے سکرٹری مجلس مشاورت کے نام اطلاع بھجوائیں ۔

(پرائیویٹ سکرٹری)

امام مسجد لنڈن نے اٹھارہ کلبز میں جا کر اسلام پر تقاریر کیں۔ آپ کی مقبولیت روٹری کلبز میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے جس کا ثبوت کلبز کی طرف سے موصولہ شدہ تعریفی خطوط ہیں۔

مکرم امام صاحب کی تقاریر کی مقبولیت کے سلسلہ میں جو خطوط موصول ہوئے ہیں ان میں سے چند ایک کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

(۱) مسٹر آر بقر بیل Swansea سے لکھتے ہیں :۔

"مجھے یہ کہنے کی اجازت دیجئے کہ ممبران کلب نے امام مسجد لنڈن کی تقریر بے حد دلچسپی اور شوق سے سنی۔ کلب کے اکثر ممبران نے مجھ سے اس تقریر کی تعریف کی اور اسلام کے بارے میں جو معلومات ہمیں ملیں وہ ہم سب کے لئے بالکل نئی تھیں۔"

(۲) مسٹر ایچ ڈیوڈسن آف اوور سینیر بگ لکھتے ہیں :۔

"میرے اور میرے کلب کی طرف سے امام صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کیجئے جن کی تقریر ہمارے لئے ازدیاد علم کا باعث ہوئی۔"

(۳) ...ٹینی ہائی سکول کی ہیڈ مسٹرس لکھتی ہیں :۔

"ہم آپ کے بے حد ممنون ہیں کہ آپ نے ہماری طالبات کے سامنے اسلام پر تقریر کی اور ہماری معلومات میں اضافہ کیا۔ امید ہے کہ آپ پھر بھی کبھی ہمیں اسلام کے بارے میں مزید بتائیں گے۔"

(باقی)

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک ورق

بیرونی ممالک میں جانیوالے مبلغین کے لئے زرّین نصائح

(از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کی وفات ایک جماعتی صدمہ ہے۔ آپ ہمہ تن تبلیغِ دین تھے۔ ساری زندگی آپ نے اسی راہ میں صرف کی ہے۔ اعلاءِ کلمہ اسلام کا خیال آپ کے جملہ تصورات پر غالب تھا اور زندگی کے ہر موڑ پر آپ نے اس فرض کو ادا فرمایا کہ بھولے بھٹکے انسانوں کی رہنمائی کی جائے اور انہیں راہ حق پر گامزن کیا جائے۔ حضرت چوہدری صاحب کے شمائل و خصائل کے متعلق لکھا گیا ہے اور آئندہ بھی لکھا جائے گا۔

میں جب ۱۹۳۱ء میں تبلیغ اسلام کے لئے بلاد عربیہ کی طرف بھیجا گیا تو میں نے نوٹ بک پیش کرتے ہوئے چند بزرگوں سے درخواست کی تھی کہ وہ اپنی قیمتی نصائح تحریر فرما دیں۔ ایک محفوظ نوٹ بک میں استاذی المکرم حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحبؓ، حضرت میر قاسم علی صاحبؓ ایڈیٹر "فاروق" قادیان اور حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ کی تحریرات اس وقت بھی میرے سامنے ہیں۔ موقعہ کی مناسبت سے میں اس جگہ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب مرحومؓ کی تحریر درج ذیل کرتا ہوں جس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ بیرونی ممالک میں جانے والے نوجوان مبلغین کے لئے کس قسم کی محتاط زندگی اختیار کرنا ضروری ہے۔ اس تحریر سے حضرت چوہدری صاحب کی زندگی کے بعض اہم پہلوؤں پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ بہرحال آپ کی زریں نصیحت حسب ذیل الفاظ میں ہے :۔

"الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ میرا یہ تجربہ ہے کہ جب انسان محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے لئے اپنے وطن اور اہل و عیال کو ترک کرکے اور دنیا کی تمام خوشیوں اور لذتوں سے علیحدہ ہو کر تبلیغ اسلام کی غرض سے اللہ تعالیٰ کے رستہ پر گامزن ہوتا ہے اور دور دراز کے ممالک کا سفر اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بہت قریب ہو جاتا ہے اور اس پر علم و عرفان الٰہی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کا محض اپنے فضل و کرم سے اس طرح ظاہر طور پر حامی و ناصر ہوتا ہے کہ انسان کو حیرت ہوتی ہے۔ اور ہر ایک کام میں اللہ تعالیٰ کا طاقتور ہاتھ اس کی امداد کرتا ہوا صاف طور پر نظر آتا ہے جس سے انسان کا رسمی ایمان کامل اطمینان اور مکمل یقین سے بدل جاتا ہے اور یہ ایسا موقعہ ہوتا ہے کہ اگر انسان اس عظیم الشان کام کے آداب کو ملحوظ رکھے تو رضوان اللہ کا مرتبہ حاصل کرنا بہت ہی آسان اور قریب ہو جاتا ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے ایسا موقع ہاتھ آیا ہے اس سے پورا فائدہ روحانی اٹھانے کی کوشش کریں۔ آپ میرے لئے دعا کریں کیونکہ میرے دل میں سخت حسرت ہے کہ اس قسم کا موقعہ اب شاید مجھے نہ ملے۔ اگر کسی اور رنگ میں اللہ تعالیٰ پھر اپنے افضال کی بارش برسائے تو اس کی رحمت سے یہ بات بعید نہیں ہے۔ ہم اسی امید پر زندہ ہیں۔

دوسری بات جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ ایک نوجوان آدمی کے لئے یہ بہت بڑا مجاہدہ ہے کہ اپنے اہل و عیال سے علیحدہ رہ کر اپنی عفت کو صحیح معنوں میں قائم رکھ سکے۔ یہ کافی نہیں ہے کہ انسان صرف ارتکاب زنا سے محفوظ رہے۔ بلکہ اس کے دل کے خیالات، اس کی نظر، اس کے ہاتھ، پاؤں بلکہ تمام اعضاء اس قسم کے تأثرات سے محفوظ رہنے ضروری ہیں ورنہ کامیابی ناممکن ہو جاتی ہے۔ میں چونکہ ایک ایسے ملک میں جا رہا تھا، جہاں رذالت کا دریا بہتا ہے اس لئے مجھے لوگوں نے اس قسم کے ابتلاء سے سخت ڈرایا۔ اس سے مجھے سخت فکر لاحق ہوئی تو مجھے القاءً بتلایا گیا کہ سورہ یوسف کو بار بار پڑھنا چاہیئے۔ اس کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل سے گھبراہٹ کو دور فرما دیا اور مجھے اطمینان ہوگیا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس قسم کے ابتلاء سے محفوظ رکھے گا۔ بلکہ میں نے اپنے اندر اس قسم کی طاقت محسوس کی جس سے میرا تمام ڈر اور گھبراہٹ دور ہو گئی۔ دوسری دفعہ انگلستان میں جا کر میں نے شادی کی لیکن وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی اجازت سے اس احساس کے ماتحت تھی کہ میری پہلی بیوی کی صحت کمزور ہے اور مجھے ان کے ساتھ اکیلا رہنے سے ان کی زندگی ضائع ہو جانے کا خطرہ تھا۔ اور یہ بھی خیال تھا کہ اس عورت کی مدد سے کام میں سہولت پیدا ہوگی ورنہ کسی جسمانی جذبہ کے ماتحت نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ مورخہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۵۰ھ خاکسار فتح محمد سیال"

وہ بہت ہی وسیع القلب اور اعلیٰ خوبیوں کے مالک تھے۔ اپنے ساتھیوں اور ماتحتوں کی تکلیف سے انہیں سخت صدمہ ہوتا تھا مگر سلسلہ اور دین کے لئے مجسم غیرت تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت چوہدری صاحب کو اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان کے پسماندگان پر بھی رحمت کی بارش برسائے۔ آمین ثم آمین۔

اہلیہ صاحبہ حضرت منشی محبوب عالم صاحبؓ مرحوم کی وفات

خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ اہلیہ حضرت منشی محبوب عالم صاحب (صحابی) مرحوم آف راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور مورخہ ۲۵/۲/۶۰ بوقت ایک بجے شب ۷۳ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ اور صحابیہ تھیں۔ آپ ۱۹۰۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کرکے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی نے ۲۶ فروری کو اڑھائی بجے بعد دوپہر ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے چار فرزند اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمود احمد راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور)

گمشدہ لڑکا } عزیزم ناصر احمد ابن محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔ عمر ۱۳ سال رنگ گندمی ایک مہینہ سے گھر سے باہر چلا گیا۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو براہ مہربانی مجھے اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ اگر ناصر احمد خود یہ اعلان پڑھے یا سنے تو وہ گھر آجائے اس کی والدہ اس کی گمشدگی کی وجہ سے سخت پریشان ہے اور ہم سب کو بھی پریشانی ہے۔ (خوشی محمد کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ)

نقد و نظر

دعائیہ رنگین قطعات

میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ نے حال ہی میں کمروں میں آویزاں کرنے کے لئے چوبیس رنگین قطعات شائع کئے ہیں جو قرآن پاک و احادیث نبویؐ کی ضروری اور بابرکت دعاؤں۔ الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مختلف دینی نظموں پر مشتمل ہیں۔ جنہیں یاد رکھنا اور اپنے بچوں کو یاد کرانا یقیناً بڑی برکت کا موجب ہے۔ تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے بھی یہ قطعات بہت ضروری اور مفید ہیں قیمت فی قطعہ ایک آنہ ہے۔ لیکن چوبیس قطعات کا اکٹھا سیٹ ایک روپے میں مل سکتا ہے۔ احباب مندرجہ بالا پتہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

درخواست دعا: میری والدہ محترمہ دو ہفتہ سے سخت بیمار رہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا کرے۔ آمین (عبد الستار ابن مولوی عبد الرحمن صاحب ...)

خدام الاحمدیہ کی ماہ جنوری ۱۹۶۰ء کی مساعی کا خلاصہ

نوجوانوں اور بچوں کی تعلیم و تربیت خلق خدا کی بے لوث خدمت اور وقار عمل

(۲)

گوجرخان ضلع راولپنڈی

خدام کی تعداد ۸ ہے۔ صحت جسمانی کے متعلق مرکزی ہدایات سے خدام کو آگاہ کیا گیا۔ ۱۲ افراد کو خطوط لکھکر دئے۔ دو مستحقین کو کھانا کھلایا گیا۔ انفرادی طور پر خدام خدمت خلق کے متفرق کام کرتے رہے ۲ گھنٹے تک وقار عمل منا کر ایک شکستہ سڑک کی مرمت کی گئی ہے۔ ایک مکان کی تعمیر مرمت میں حصہ لیا گیا۔ نماز باجماعت کی ادائیگی کے لئے خاص تحریک کی جاتی ہے ایک تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں خدام کو جلسہ سالانہ کے حالات سنائے گئے۔ مجلس اطفال قائم ہے۔ اطفال کی تربیت کے لئے ان کے تربیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ ہماری مجلس نے فیصلہ ہے کہ شعبہ صنعت و حرفت کے ماتحت ادویہ تیار کی جایا کریں۔

راولپنڈی

بڑی مستعد اور منظم مجلس ہے۔ اس مرتبہ اس نے علم انعامی حاصل کیا ہے۔ دوران ماہ میں چار اجلاس ہوئے۔ اس عرصہ میں مرکزی نمائندگان جو دورہ کے لئے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی تقاریر کیں۔ نادادوں اور مستحقین کی فہرست تیار کی۔ ۲۳½ سیر آٹا جمع کر کے تقسیم کیا گیا۔ دو افراد کو کام پر لگایا گیا۔ ۲۴ مریضوں کی انفرادی طور پر تیمار داری کی گئی۔ ایک مریض کو آٹھ دس دن تک باقاعدہ دوا لا کر دی جاتی رہی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خدمت خلق کے لئے عطایا جمع کرنے کے علاوہ ۱۵ ٹکٹ تعمیر دفتر کے لئے فروخت کئے گئے فضل عمر ڈسپنسری سے ۴۴ مریضوں کو دوا مہیا کرنے کے علاوہ ۲ ٹیکے لگائے گئے۔ جلسہ سالانہ پر جانے اور آنے والے احباب کا سامان گاڑی میں رکھا گیا اور پھر واپس اتارا گیا۔ رسالہ خالد کے لئے ۲۰ خریدار مہیا کئے گئے۔ ۲۵۰ تعلیمی کارڈ مرکز سے منگوائے گئے۔ ۷ خدام قرآن کریم ناظرہ پڑھ رہے ہیں اور ۶ باترجمہ۔ اسی طرح ۱۲ خدام نماز باترجمہ پڑھ رہے ہیں احمدیت یعنی حقیقی اسلام۔ اسی جہاد دو ملاں۔ ڈوئی کا عبرتناک انجام۔ حجۃ البالغہ۔ حیات قدسی۔ در ثمین اردو و فارسی۔ سیرۃ الانبیاء۔ دعوۃ الامیر۔ حیات بقاپوری۔ کشتی نوح۔ تفسیر کبیر۔ شرح القصیدہ تفسیر صغیر۔ خدام کے زیر مطالعہ ہیں۔ دو مراکز میں نماز باجماعت باقاعدگی سے ہوتی ہے ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن کریم اور تذکرہ کا درس دیا جاتا رہا۔ پیر اور جمعرات کو مجلس عاملہ کے اراکین کو نماز تہجد ادا کرنے کی تحریک کی گئی۔ مرکز سے آمدہ جلسہ سالانہ کے پوسٹر چسپاں کئے گئے۔ ۴۴ افراد زیر تربیت ہیں۔ ۴۰ مزید افراد کو پیغام حق پہنچایا گیا۔ ۱۲ کتب جاری کی گئیں اور ۵۴ ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ تحریک جدید کے وعدہ جات کے حصول کے لئے وفود کی شکل میں پورے شہر کا دورہ کیا گیا۔ اور -/۱۳۱/-۱۲۸ کے وعدے حاصل کئے گئے۔ جو دوست راولپنڈی سے چلے گئے تھے ان کے وعدوں کی مقدار -/۵/-۳۰۹۷ بنتی ہے۔ ان کی فہرست وکالت مال کو بھجوائی گئی اس وقت راولپنڈی کے وعدوں کی مجموعی رقم حسب ذیل ہے دفتر اول --۹۲۹۴ دفتر دوم -/۲/-۲۷۰۶ میزان -/۱۲/۲-۱۲۰۰ وقف جدید کے وعدہ جات کے حصول کے لئے اعلان ہوتے ہی ۱۲ خدام کو مختلف حلقہ جات میں مقرر کر دیا گیا۔ چنانچہ پہلے ہی دن ۱۰۸۷/۱۱ کے وعدے حاصل ہوئے۔ جس کی اطلاع اسی وقت دفتر میں بھجوائی گئی جس سے مرکز کو اطلاع دی گئی۔ خالد۔ تشحیذ الاذہان۔ الفضل اور ریویو آف ریلیجنز کی ایجنسیاں کامیابی کے ساتھ چل رہی ہیں۔ حلقہ جات میں اطفال کے ایک تربیتی اور تین عام اجلاس ہوئے۔ جلسہ سالانہ کے لئے سپیشل ٹرین چلوانے کی پوری کوشش کی گئی۔ لیکن مقررہ تعداد پوری نہ ہو سکنے کی وجہ کامیابی نہ ہوئی۔ اس کیلئے خدام کو دن رات کوشش کرنا پڑی۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خدام مسلسل ڈیوٹیاں ادا کرتے رہے۔

لاہور

مجلس ناظمین کے تین اور مجلس عاملہ کے چار اجلاس ہوئے۔ تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کے لئے خاص کوشش کی گئی۔ حلقہ وار رجسٹر کھولے گئے۔ وقف جدید کے وعدے حاصل کئے گئے ایک حلقہ میں والی بال کھیلنے کا انتظام ہے۔ دو حلقوں میں قرآن کریم پڑھانے کا انتظام ہے۔ بعض غیر از جماعت احباب کے بچے بھی پڑھنے کے لئے آتے ہیں۔ ۱۰ کتب لائبریری سے جاری کی گئیں۔ دو ہزار کے قریب افراد سلسلہ کا لٹریچر پڑھ چکے ہیں۔ ٹریکٹ ۵۰ کی تعداد میں تقسیم کئے گئے۔ اور حلقہ جات کی لائبریریوں میں ۴۰ کتب کا اضافہ ہوا۔ ۳۰ کتب خریدی گئیں۔ مختلف حلقہ جات میں ۲۰ تربیتی اجلاس ہوئے۔ تمام حلقہ جات میں قرآن کریم اور کتب سلسلہ کا درس جاری رہا۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۱۰ غیر از جماعت افراد کو ربوہ لایا گیا۔ ایک عام جلسہ کے ذریعہ امریکہ میں اسلام کے موضوع پر ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر کا لیکچر کرایا گیا۔ جملہ حلقہ جات میں وقار عمل کا سلسلہ جاری رہا۔ دارالذکر میں ایک اجتماعی وقار عمل منایا گیا۔ اطفال کی تربیت کی جا رہی ہے۔ ایک بس کے حادثہ میں زخمیوں کو بس سے نکالنے میں مدد دی گئی۔ زخمیوں کی فوری امداد کے بعد انہیں مختلف بسوں میں سوار کر دیا گیا۔ اور لاہور میں ان زخمیوں کی عیادت کی جاتی رہی ہسپتالوں میں ۵۴ مریضوں کی عیادت کی گئی۔ ۲۵ مستحق افراد کو کرایہ دے کر جلسہ سالانہ میں شامل کیا گیا ایک گمشدہ بچہ کو تلاش کر کے اس کے والدین تک پہنچایا گیا۔ ایک عورت کی نعش بے گور پڑی ہوئی ہسپتال سے گھر پہنچا کر اس کی تکفین و تدفین میں مدد دی گئی۔ قادیان سے جلسہ سالانہ ربوہ میں شامل ہونے والے درویشان کے لئے لاہور میں قیام و طعام کا بندوبست کیا گیا۔ لاہور سے چلنے والی سپیشل ٹرین پر مسافروں کی دیکھ بھال کی گئی۔ اسی طرح واپسی پر مسافروں کو سوار ہونے اور اترنے میں مدد دی گئی

انور آباد ضلع لاڑکانہ

خدام کی تعداد ۲۳ ہے۔ خدام والی بال کبڈی اور دوسری دیسی کھیلیں کھیلتے ہیں ناخواندگان کی تعلیم کا انتظام ہے۔ پرائمری سکول میں رہائش رکھنے والے طالب علموں کی رہائش اور خوراک کا انتظام مجلس کرتی ہے اسی طرح ایک انگریزی پڑھانے کے لئے کلاس کھولی گئی ہے۔ جس کے طالبعلموں کا خرچ بھی مجلس ادا کرتی ہے۔ دو مرتبہ وقار عمل منایا گیا۔ جس میں دفتر اور پرائمری سکول کی صفائی کی گئی۔ نماز باجماعت کی حاضری کا انتظام ہے۔ سست خدام کو توجہ دلائی جاتی ہے ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ اطفال کو دینی تربیت دی جاتی ہے۔ اکثر اطفال نماز باترجمہ سیکھ رہے ہیں۔

سرگودھا

خدام کی تعداد ۸۷ ہے۔ اس عرصہ میں خدام سے سولہ فارم وصیت پُر کروائے گئے چار اجلاس ہوئے۔ ایک ماہوار تربیتی جلسہ ہوا۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے مسافروں کی سہولت کے لئے بسوں کے اڈہ پر خدام کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں ۲۷ خدام نے مجلس کی تحریک پر ڈاڑھی رکھنا شروع کر دی ہے۔ خدام قرآن کریم پڑھتے ہیں۔ اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اکثر زیر مطالعہ رکھتے ہیں۔ تین افراد کے لئے روزگار مہیا کیا گیا۔ دو افراد کو مکانات تلاش کر کے دئے گئے۔ -/۱۰/۱۱۸ کی ادویات مفت تقسیم کی گئیں۔ جلسہ کے ایام میں ایک حادثہ میں زخمی ہونے والے ایک لڑکے کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا اور اسکی تیمارداری کی گئی۔ چھ غیر از جماعت افراد کو جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ساتھ لائے۔ بعض غیر از جماعت افراد کو الفضل مطالعہ کے لئے دیا جاتا ہے۔ اطفال کی تعداد ۲۹ ہے۔ جن کے تربیتی اجلاس ہوتے ہیں۔ تلاوت قرآن اور نظم خوانی کی مشق کرائی جاتی ہے۔

ناصرآباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

خدام کی تعداد ۳۵ ہے ۸ خدام کو نماز باترجمہ سکھائی جاتی ہے۔ وقار عمل منا کر بازار کی صفائی کی گئی۔ دوسرے وقار عمل میں مسجد اور اس کے گرد و نواح کو صاف کیا گیا۔ مسجد کے صحن کی دیوار کی تعمیر کے لئے خدام نے مزدوروں کی بجائے کام کیا۔ اس طرح قومی رقم کی بچت کی گئی۔ ایک بیکار خادم کے لئے روزگار مہیا کیا گیا۔ ۹ ٹیکے بلا معاوضہ لگائے گئے۔ ۸ مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی رہی۔ تفسیر کبیر۔ کشتی نوح اور دعوت الامیر کا درس جاری رہا

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ محترمہ اور دونوں بچوں کی عموماً صحت خراب رہتی ہے اور خاکسار بھی بعض مصائب میں مبتلا ہے۔ احباب ہمارے لئے دعا کریں

(خاکسار محمد حسین محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

(۲) مولوی عبدالرحیم صاحب مہاجر جموں و کشمیر (راجوری) حال پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ موضع کھبون کی مالی حالت نہایت کمزور ہے۔ سخت پریشان ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جلد پریشانیاں دور فرمائے

محمد حسین محافظ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

یوم مصلح موعود کی تقریب پر جلسے

۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر جن احمدی جماعتوں میں جلسے منعقد ہوئے ان کی ایک فہرست اس سے قبل شائع ہو چکی ہے۔ دیگر جماعتوں کے نام جنہوں نے جلسوں کی روئیداد بھجوائی ہے درج ذیل کی جاتی ہے

جماعت احمدیہ سکندر آباد حیدر آباد دکن ۔ جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ ۔ میرپور خاص ادرحمہ ۔ ضلع سرگودھا ۔ ننکانہ صاحب ۔ بھکر ضلع میانوالی ۔ ربیٹ آباد ۔ ٹرونڈی ضلع خیرپور ریسانگھڑ ۔ محجات گاؤں مشرقی پاکستان ۔ سکھر ۔ بشیر آباد ضلع حیدر آباد ۔ اوکاڑہ ضلع منٹگمری ۔ ظفر آباد اسٹیٹ ۔ احمد آباد اسٹیٹ ۔

(۱) پاکستان ایئر فورس میں کمیشن

الف ۔ مینٹیننس ٹیکنیکل برانچ کے لئے شرائط :۔ (۱) مکینیکل ، الیکٹریکل انجینئرنگ ڈگری ۔ (۲) ایم ایس سی فزکس ۔ (۳) بی ایس سی فزکس و ریاضی ۔ (۴) بی ایس سی فزکس و کیمسٹری (۵) بی ایس سی آنرز یا ایم ایس سی (ٹیکنیکل) ۔ عمر ۱-۶-۵۹ کو ½۱۷ تا ۳۰

ب ۔ مینٹیننس ایکوپمنٹ برانچ ۔ سیکنڈ کلاس ڈگری ۔

ج ۔ اکاؤنٹس برانچ بی کام یا بی اے ۔

مشترکہ شرط عمر ۱-۶-۵۹ کو ۲۱ تا ۳۰ بصورت ب و ج

امیدوار رکروٹنگ افسر کے پاس بغرض انٹرویو ۲۵-۳-۶۰ تک حاضر ہوں۔ موزوں امیدواران کو ہاٹ و ڈھاکہ میں انٹر سروسز سلیکشن بورڈ کے پیش ہوں گے ۔ اور بعد میں سنٹرل میڈیکل بورڈ کے سامنے ۔ آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹرس میں ہوگا ۔ دفاتر رکروٹنگ افسران مغربی پاکستان کراچی ۔ کوئٹہ لاہور ۔ راولپنڈی ۔ پشاور ۔ ایبٹ آباد ۔ پ ۔ ت ۔ ۲۸-۲-۶۰

(۲) ٹریننگ ولیج ایڈ ورکرس

ویلج ایڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ۔ لالہ موسیٰ ۔ و لائل پور میں داخلہ ۔

برائے لالہ موسیٰ ۔ خصوصی شرائط : باشندہ ضلع لاہور ۔ سیالکوٹ ۔ گوجرانوالہ ۔ راولپنڈی ۔ گجرات جہلم ۔

برائے لائل پور ۔ خصوصی شرائط ۔ باشندہ ضلع ملتان ۔ سرگودھا ۔ جھنگ

مشترکہ شرائط : لڑکا یا لڑکی یا میاں بیوی ۔ بصورت لڑکے تعلیم میٹرک و بصورت لڑکی تعلیم مڈل ۔ عرصہ ٹریننگ یک سال ۔ وظیفہ دوران ٹریننگ ۔/۶۰ روپے ماہوار بطور ویلج ورکر تنخواہ ۔ ۷۵ ۔ ۵ ۔ ۱۰۰ ۔ ۵ ۔ ۱۵۰ ۔ عمر ۱-۶-۶۰ کو ۲۰ تا ۳۵ ۔

نقول سندات شامل درخواست ہوں ۔ اصل سندات بوقت انٹرویو پیش ہوں ۔ باشندہ ضلع ہونے کے متعلق تصدیق تحصیلدار شامل درخواست ہوں ۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں ۵-۴-۶۰ تک بنام پرنسپل ۔ پراسپکٹس معہ مجوزہ فارم دفتر پرنسپل سے ۱/۲ آنے کی ٹکٹیں بھیج کر طلب ہوں ۔ (پ ۔ ت ۔ ۲۸-۲-۶۰)

(۳) سٹینوگرافروں کی ضرورت

تنخواہ ۔ ۱۲۰ ۔ ۸ ۔ ۲۰۰ ۔ ۱۰ ۔ ۲۵۰ ۔ الاؤنس علاوہ ۔ درخواستیں ۱۵-۳-۶۰ تک بنام جنرل منیجر ویسٹ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ لاہور

شرائط ۔ سیکنڈ ڈویژن میٹرک ۔ تجربہ ۵ سال سپیڈ ۱۲۰ و ۴۵ شارٹ ہینڈ و ٹائپ بالترتیب ۔ عمر ۱۸ تا ۲۵ ۔ پ ۔ ت ۲۸-۲-۶۰

(ناظر تعلیم)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد بابو عنایت اللہ صاحب کراچی میں ایک لمبا عرصہ سے بوجہ بواسیر بیمار چلے آرہے ہیں ۔ اپریشن ہوا وہ بھی کامیاب نہ ہو سکا ۔ کمزوری بہت زیادہ ہے ۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

(رفیع احمد بشارت ۔ دار الرحمت غربی فیکٹری ایریا)

اذکروا موتاکم بالخیر

محترم منشی سلطان عالم صاحب موضع گوٹریالہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ چودھویں صدی ہجری کے اوائل میں حضرت منشی محمد الدین صاحب ؓ اصل باقی والد ماجد مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ اور بیر سے جد مکرم منشی محمد جلال الدین صاحب ؓ (جن کا اسم گرامی انجام آتھم میں مندرج فہرست ۳۱۳ میں ہے) کی تبلیغ سے احمدی ہوئے تھے۔

بسلسلہ ملازمت مرحوم کو مختلف مدارس میں کام کرنا پڑا ۔ کافی عرصہ گوٹریالہ میں گذارا جہاں غیر مسلموں سے ان کے مقابلے ہوئے جو ان کی دینی حمیت کا ثبوت تھے ۔ کم و بیش تین سال وہ ہمارے گاؤں موضع بلانی میں بھی بطور ہیڈ ماسٹر متعین رہے اور حق یہ ہے کہ ان کی دیانت ۔ راست گوئی ۔ شرافت اور حلم کے معترف غیر از جماعت لوگ بھی تھے ۔ چنانچہ ہمارے گاؤں کا ایک متعصب غیر احمدی کہا کرتا تھا ۔ کہ منشی سلطان عالم میں ہر خوبی موجود تھی ۔ مگر کاش یہ احمدی نہ ہوتا ۔ اور جو اب میں کہا کرتا تھا یہ سب خوبیاں احمدیت نے ہی تو پیدا کی ہیں ہمارے گاؤں میں ان کی تعیناتی سے پہلے جو صاحب بطور ہیڈ ماسٹر متعین تھے وہ شدید طور پر مخالف تھے ۔ ایک دفعہ گفتگو میں انہوں نے کہا کہ سارے علاقے سے پوچھ لو منشی سلطان عالم صاحب عالم جوانی میں تمام برائیوں کا شکار تھے مگر احمدی ہونے کے بعد ان میں کوئی بھی برائی باقی نہ رہی ۔ مرحوم تہجد گذار تھے اور توکل دیانت ۔ صبر و رضا ۔ راست گوئی کے لحاظ سے فی الواقع ایک معیاری انسان تھے ۔ طبیعت بے حد منکسر اور سلجھی ہوئی تھی ۔ احمدیت کی تبلیغ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے ۔ گوٹریالہ کی مختصر سی جماعت انہی کی تبلیغ کا نتیجہ تھی ۔

مرحوم کو معمولی بخار ہوا اور چونکہ ضعف پیری پہلے ہی غالب تھا مختصر سی علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہہ گئے ۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم نے اپنے پیچھے صرف ایک لڑکا برادرم چوہدری بشارت احمد صاحب چھوڑا ہے اور مرحوم کی دو لڑکیاں مکرم چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم کے گھرانے میں شادی شدہ ہیں ۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضرت منشی صاحب ؓ کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں ۔

محمود احمد شمس فرزانہ بیروالا
متوطن بلانی ضلع گجرات

مسجد احمدیہ بھون تحصیل چکوال کی تکمیل اور شکریہ احباب

اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و احسان سے موضع بھون تحصیل چکوال میں مسجد احمدیہ پایہ تکمیل کو پہنچ چکی ہے ۔ میں بذریعہ اعلان ہذا ان تمام بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ جنہوں نے مسجد کی تعمیر میں مالی امداد کی نیز ان دوستوں کا بھی ممنون ہوں ۔ جنہوں نے دن رات تن دہی سے بطور والنٹیئرز کام کیا ہے ۔ اس طرح ہم ان افسران کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں ۔ جنہوں نے علاوہ سیمنٹ کے دیگر سہولتیں بہم پہنچا کر خانہ خدا کی تکمیل کروائی ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

(عبد الرحیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھون تحصیل چکوال)

ضروری اعلان

نظارت بیت المال کی طرف سے حال ہی میں ایک گوشوارہ شائع کیا گیا ہے ۔ جس میں جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے لازمی چندہ جات کے بجٹ اور مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۶۰ء تک جماعتوں کی طرف سے وصولی کے مکمل اعداد و شمار دیئے گئے ہیں (یہ گوشوارہ جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے) اس گوشوارہ میں ربوہ کے مختلف حلقوں کے چندہ دہندگان کی تعداد ۲۴۳۵ دکھائی گئی ہے ۔ مگر یہ واضح رہے کہ اس تعداد میں وہ کارکنان جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مرکزی دفاتر مثلاً صدر انجمن احمدیہ ۔ تحریک جدید ۔ خدام الاحمدیہ ۔ انصار اللہ لجنہ اماء اللہ یا دفتر وقف جدید وغیرہ میں کام کرتے ہیں شامل نہیں ۔ ان کارکنوں کے چندہ جات تنخواہ کے بلوں ہی سے وضع ہو جاتے ہیں ۔

(ناظر بیت المال)

(۲) مجھے اور والد صاحب (ڈاکٹر شمس الدین صاحب دہلوی) کو بعض مشکلات درپیش ہیں ۔ والد صاحب اکثر بیمار بھی رہتے ہیں ۔ بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے ۔

(بشیر الدین احمد ڈسپنسری اسسٹنٹ) شمس میڈیکل ہال لائلپور

سوویٹ روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف کابل پہنچ گئے

کابل ۳ مارچ۔ مسٹر خروشیف وزیر اعظم روس کلکتہ سے کابل پہنچ گئے۔ جہاں وہ تین دن تک قیام کریں گے۔ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا اس موقع پر شاہ ظاہر نے وزیر اعظم روس کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مسٹر خروشیف کے دورہ افغانستان کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات بڑے مضبوط ہو جائیں گے۔

مسٹر خروشیف نے جواب میں کہا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات باہمی احترام اور برابری پر مبنی ہیں۔ لہذا وہ روز بروز مستحکم ہو رہے جا رہے ہیں۔ آج کابل شہر اور ہوائی اڈے سے شہر جانے والی میل لمبی سڑک کو سجایا گیا تھا۔ یہ سڑک اس وقت تعمیر کی گئی تھی جب صدر آئزن ہاور کابل جانے والے تھے۔ مسٹر خروشیف اور سردار محمد داؤد وزیر اعظم افغانستان کل ایک ثقافتی معاہدے پر دستخط کریں گے۔ جس کے بارے میں باخبر حلقوں کا اندازہ یہ ہے کہ اس کی وجہ سے افغانستان کے متعدد امور میں روس کا اثر بڑھ جائے گا۔

مسلم لیگ نے سپیکر کا عہدہ قبول کر لیا

نئی دہلی۔ ۳ مارچ کیرالا مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ صوبائی اسمبلی میں سپیکر کا عہدہ قبول کرے گی۔ اس مسئلہ پر غور و خوض کے لئے سولہ ارکان پر مشتمل جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس نے سپیکر کے عہدے کے لئے مسٹر کے۔ ایم سیتھی کا نام تجویز کیا ہے کیرالا کے مسلم لیگی ارکان کی تعداد گیارہ ہے۔

پاکستان کی طرف سے تین ہزار پونڈ کی امداد

راولپنڈی ۳ مارچ۔ حکومت پاکستان نے آغادیر میں زلزلہ سے نقصان اٹھانے والوں کی امداد کے لئے تین ہزار پونڈ اور دوسرا سامان بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کل راولپنڈی میں صدارتی کابینہ نے مزید فیصلہ کیا کہ مراکش کے لئے ہر ممکن مالی طبی امداد بلا تاخیر روانہ کر دی جائے۔

صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے شاہ مراکش کو یہ پیغام روانہ کیا ہے:۔

"آغادیر میں جس انتہائی المناک واقعہ سے بے پناہ جانی و مالی نقصان پہنچا۔ اس کی اطلاع سے ہمیں سخت صدمہ پہنچا۔ [illegible]

[illegible] میں حکومت عوام اور اپنی طرف سے اس قیامت خیز زلزلہ میں نقصان اٹھانے والے خاندانوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ خدا انہیں یہ ناقابل تلافی نقصان ہمت اور صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

طوفان میں ۱۳ ہلاک ۵۷۸ مجروح

لنڈن ۳ مارچ وزارت نو آبادیات نے اعلان کیا ہے کہ پچھلے ہفتے جزائر موریشس (بحر ہند) میں شدید طوفان آیا جس کی وجہ سے ۱۳ اشخاص ہلاک اور ۵۷۸ مجروح ہوئے۔ ان میں سے ۵۲ شدید زخمی ہوئے ہیں۔ اس طوفان کی وجہ سے اکتالیس ہزار دو سو اکتالیس عمارتیں تباہ ہو گئیں۔ چھبیس ہزار چھ سو اکتالیس کو نقصان پہنچا۔ اور دو ہزار تین سو بانوے میں پانی بھر گیا۔ اس کے علاوہ اٹھائیس ہزار تین سو بیس جھونپڑیاں تباہ ہو گئیں۔ اور بیس ہزار جھونپڑیوں کو سخت نقصان پہنچا۔

اعانت الفضل

مکرم بشارت احمد صاحب کھوکھر ولد محمد حسین صاحب کھوکھر امسال اگلے ماہ فاضل عربی فارسی کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ امتحان میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم بشارت احمد صاحب موصوف نے بطور اعانت الفضل -/۵ روپے ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ (منیجر)

درویشان قادیان کیلئے
خاص رعایت

رسالہ الفرقان کو شروع سے امتیاز حاصل ہے کہ اس نے درویشان کرام دارالامان کے لئے نصف قیمت رکھی ہے۔

اس رعایت کا تقاضا ہے کہ احباب جماعت رسالہ کی توسیع اشاعت میں خاص حصہ لے کر ممنون فرمائیں۔

سالانہ قیمت صرف پانچ روپے

مینجر الفرقان۔ ربوہ

ڈنمارک میں ٹرین کا مہلک حادثہ

ایبنز (ڈنمارک) ۳ مارچ کل صبح ایک گاڑی مقامی ریلوے سٹیشن پر ایک ٹھوکر توڑ کر آگے نکل گئی اور الٹ گئی۔ اس حادثے میں ٹرین کا ڈرائیور اور متعدد بچے جو ٹرین میں سوار تھے ہلاک ہو گئے۔ متعدد بچوں کو زخم آئے ہیں انہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔

ہم دو سال تک مغربی پاکستان کی غذائی ضروریات پوری کرنے لگیں گے

لاہور ۳ مارچ۔ گورنر مشرقی پاکستان مسٹر ذاکر حسین نے بتایا ہے کہ ان کی حکومت صوبہ میں پٹواری اور نمبرداری سسٹم نافذ کرانے کے سوال پر غور کر رہی ہے اس سے پہلے صوبہ میں جاگیرداری نظام رائج تھا جس کے تحت پٹواریوں اور نمبرداروں کا کوئی کام نہ تھا۔ اب جاگیرداری نظام کے خاتمے پر دوسرا سسٹم رائج کرنا پڑے گا۔ گورنر نے کہا کہ اس سلسلہ میں منصوبے تیار کئے جا رہے ہیں جس کے بعد نیا نظام نافذ کر دیا جائے گا۔

صوبائی گورنر نے ڈھاکہ جانے سے پہلے بتایا کہ کوئی دو سال تک مشرقی پاکستان اس پوزیشن میں ہوگا کہ مغربی پاکستان کو غذائی قلت پر قابو پانے میں موثر مدد دے گورنر مشرقی پاکستان نے بتایا کہ میرے صوبہ میں جلد ہی سال میں دو فصلوں کی کاشت شروع ہو جائے گی اس طرح صوبہ کو اناج درآمد نہیں کرنا پڑے گا ہم سرما میں گندم کی کاشت بھی کیا کریں گے آپ نے کہا "ہمارے پاس اڑھائی کروڑ ایکڑ اراضی ہے جس پر سال میں صرف ایک فصل ہوتی ہے۔ اگر دو فصلوں کی کاشت شروع ہو جائے تو ہم سارے مشرقی پاکستان کی ضروریات پوری کر سکیں گے۔ گورنر نے بتایا کہ ان کی حکومت نے مغربی پاکستان کے انجنیئروں، ماہرین زراعت، کو مدعو کیا ہے تاکہ وہ دو فصلوں کا نظام رائج کرنے کے تفصیلی منصوبے تیار کرنے میں مدد دیں آپ نے کہا "گندم کی فصل کے لئے ہمیں کافی مقدار میں پانی کی بھی ضرورت ہوگی۔ اس مقصد کے لئے صوبہ میں ٹیوب ویل لگانے کے منصوبے زیر غور ہیں۔ اس وقت مغربی پاکستان میں جو امریکی انجنیئر ٹیوب ویل لگا رہے انہیں مشرقی پاکستان مشورہ کے لئے بلایا گیا ہے۔ میں نے لاہور میں کئی انجنیئروں سے ملاقات کی انہوں نے مجھے یقین دلایا کہ وہ مشرقی پاکستان میں دو سال کے اندر ہزاروں ٹیوب ویل لگا سکیں گے۔

گورنر نے مشرقی پاکستان کی غذائی صورت حال کے متعلق بتایا "گو پچھلے سال کی نسبت چاول کے نرخ قدرے بڑھ گئے ہیں لیکن چاول ہر کہیں بافراط دستیاب ہو جاتا ہے ہم نے چاول کے کافی مقدار کے ذخائر محفوظ کر رکھے ہیں۔ چنانچہ جہاں کہیں چاول کی قلت ہو ان ذخائر سے چاول روانہ کر دیا جاتا ہے۔" مسٹر ذاکر حسین نے کہا کہ اس سال دونوں حکومتوں کو غذائی صورت حال کے بارے میں بڑی احتیاط سے کام لینا ہوگا۔

بھارت روسی الوشن طیارے خریدیگا

نئی دہلی ۳ مارچ۔ باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق بھارتی حکومت سوویٹ روس سے الوشن ۱۸ ساخت کے طیارے خریدنے کے سوال پر بات چیت کر رہی ہے۔ الوشن ۱۸ چار انجنوں والا طیارہ ہے جس کی فی گھنٹہ رفتار چار سو ساٹھ میل تک ہوتی ہے اور اس میں ایک سو مسافروں کی گنجائش ہوتی ہے۔

اندھوں کی بہبود کا پروگرام

کراچی ۳ مارچ صحت اور سماجی بہبود کے وزیر لیفٹیننٹ جنرل برقی نے کہا ہے کہ حکومت جلد ہی سارے ملک کے دیہی مرکز کھولے گی جو دوسرے امور کے علاوہ اندھے پن کے مسئلے سے بھی نپٹیں گے جنرل برقی آج صبح بالغ اندھوں کے مرکز میں بریل پرنٹنگ پریس کا افتتاح کر رہے تھے آپ نے کہا ملک میں اندھوں کی تعداد پانچ لاکھ کے لگ بھگ ہے جن کی بہبود کے لئے احتیاط کے ساتھ پروگرام بننا چاہیئے آپ نے کہا اندھوں کے صحیح اعداد و شمار ابھی تک دستیاب نہیں ہوئے امید ہے کہ آئندہ مردم شماری میں ان کی صحیح تعداد معلوم ہو جائے گی اس کے بعد ان کی بہبود کے بارے میں احتیاط کے ساتھ کوئی پروگرام تیار کیا جا سکے گا۔

بھارت کے محکمہ بحالیات میں تخفیف

نئی دہلی ۳ مارچ۔ بھارت کے مرکزی محکمہ آبادکاری و بحالیات کے تقریباً ایک سو ملازموں کو کل سبکدوش کر دیا گیا۔ ان میں درجہ سوم اور چہارم کے افسر شامل تھے مزید دو سو ملازموں کو نوٹس بھی دیئے گئے ہیں انہیں اکتیس مارچ کو الگ کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ بھارت میں یہ محکمہ بتدریج ختم کیا جا رہا ہے اور توقع ہے اگلے مالی سال کے اختتام پر تقریباً اڑھائی ہزار ملازم تخفیف میں آجائیں گے

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

قبر کے عذاب سے
بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

زرعی ترقی کے قلیل المیعاد پروگرام بھی بنائے جائیں

خوراک و زراعت کمیشن کے ارکان کو جنرل اعظم خاں کا مشورہ

راولپنڈی ۸ مارچ لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں وزیر خوراک و زراعت نے کہا ہے کہ زرعی ترقی کا کام سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ لہذا زرعی منصوبوں کی تکمیل کے لئے پوری طاقت صرف کر دینی چاہیئے۔ جنرل اعظم خاں آج صبح خوراک و زراعت کمیشن کے ارکان سے بات چیت کر رہے تھے جو پرسوں شام راولپنڈی پہنچے تھے۔

جنرل اعظم خاں نے کہا۔ یہ درست ہے کہ زرعی ترقی کے لئے لمبے عرصے کا پروگرام بنانا ضروری ہے۔ لیکن تھوڑی مدت کے چند پروگرام بھی بننے چاہئیں جن پر فی الفور عمل ہونا چاہیئے اور ان کی تکمیل برسوں کی بجائے مہینوں میں ہونی چاہیئے۔ آپ نے تھوڑی مدت کے زرعی پروگرام کے بارے میں تفصیل کے ساتھ کمیشن کے ارکان سے تبادلۂ خیالات کیا اور کہا کہ ہمیں اپنے وسائل کو یکجا کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم بہتر نتائج پیدا کر سکیں۔ وزیر خوراک نے کاشت کاروں کو تعلیم دینے پر زور دیا اور کہا کہ کاشت کاروں کے لئے بہتر بیج مالی امداد اچھے آلات کشاورزی اور کیمیائی کھاد بھی فراہم کرنی چاہیئے۔ اسی طرح انہیں اجناس فروخت کرنے کی سہولتیں بھی ملنی چاہئیں۔ آپ نے کہا ہمیں زیادہ تربیت یافتہ عملے کی سخت ضرورت ہے جو کھیتوں میں جا کر کاشتکاروں کی راہنمائی کرے اور ان کے لئے ضروری مدد دے۔ آپ نے کہا آلو بخارے

اور میوے کی پیداوار بڑھانے کے لئے اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ دونوں صوبوں کے مختلف مقامات میں غیر سرکاری سردخانے کھولے جائیں۔

آپ نے کہا ماضی میں کاشت کار کو پسماندہ رکھا گیا ہے اور اس کے حقوق پامال کئے گئے ہیں۔ اب کاشت کار کو پوری اہمیت دی جا رہی ہے۔ اس سے کاشت کاروں میں نیا جوش اور نیا ولولہ پیدا ہوگا۔ جس کے نتائج ملک کے لئے مفید ثابت ہوں گے۔ آپ نے کہا اگر کاشت کاروں کی مشکلات رفع کر دی جائیں اور سول افسروں کی طرف سے انہیں مدد دی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ زرعی پیداوار نہ بڑھے۔ آپ نے کہا کام کی رفتار بڑھانے کیلئے مناسب تنظیم۔ اشتراکی مساعی اچھی منصوبہ بندی اور زبردست تحریک کی ضرورت ہے کمیشن کے ارکان نے آج جن مسائل پر وزیر خوراک سے تبادلۂ خیالات کیا ان میں حسب ذیل بھی شامل ہیں (۱) زرعی امور میں اشتراکی مساعی (۲) مالی امداد دینے والے کواپریٹو بنک (۳) زرعی امور میں بنیادی جمہوریتوں اور دیہی ترقی کے محکمے کا حصہ۔

سیم اور تھور سے متاثر ہونیوالے زمینداروں کیلئے متبادل اراضی

غلام محمد بیراج کے علاقے میں بیس ہزار ایکڑ زمین مخصوص کر دی گئی

لاہور ۸ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے ایسے چھوٹے زمینداروں کو غلام محمد بیراج کے علاقہ میں متبادل اراضی مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن کی موجودہ خود کاشت اراضی سیم و تھور کے باعث ناقابل برداشت ہو چکی ہے۔

یہ فیصلہ صوبائی بورڈ آف ریونیو کے رکن مسٹر ایس ایم اکرام کی تحریک پر استفادہ اراضی کی کمیٹی نے گذشتہ دنوں کیا تھا اور اب صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین نے اس کی قطعی منظوری دیدی ہے۔ چنانچہ دو ایک دن میں متعلقہ ڈویژنل کمشنروں کو مناسب ہدایات بھیج دی جائیں گی۔

فی الحال اس مقصد کے لئے بیس ہزار ایکڑ اراضی مخصوص ہوئی ہے جو سال رواں کے دوران صرف پانچ ڈویژنوں۔ لاہور۔ ملتان بہاولپور۔ خیرپور اور حیدرآباد کے متاثرہ لوگوں کو دی جائے گی۔ ان میں سے ہر ڈویژن کے لئے چار ہزار ایکڑ کا کوٹا مقرر ہے تاہم آئندہ سال اس سالانہ کوٹا میں اضافہ کا امکان ہے۔ کیونکہ خیال یہ ہے کہ چار پانچ سال میں غلام محمد بیراج کے علاقہ کی تقریباً سولہ لاکھ ایکڑ سرکاری اراضی میں سے ڈیڑھ دو لاکھ ایکڑ اراضی سیم و تھور سے متاثرہ لوگوں کو دی جائے گی۔

اس سلسلہ میں طریقہ کار یہ ہوگا کہ مذکورہ کمشنر صاحبان اپنے متعلقہ ضلعی افسروں کی وساطت سے سیم و تھور زدہ علاقوں کے مستحق لوگوں کا انتخاب کریں گے اور پھر ان کی درخواستیں ڈائریکٹر کالونائیزیشن غلام محمد بیراج کو بھیجی جائیں گی جو بلاتاخیر درخواست دہندگان کو متبادل قابل کاشت اراضی مہیا کریں گے۔ امید ہے کہ یہ کارروائی تین چار ماہ میں مکمل ہو گی تاکہ درخواست دہندگان آئندہ فصل ربیع اپنی زمین پر کاشت کر سکیں۔

ان کے لئے اراضی کی قیمت تین سو روپے سے لیکر ساڑھے تین سو روپے فی ایکڑ ہو گی۔ رقبہ دائمی نہروں کے علاقہ میں سولہ ایکڑ اور شمالی نہروں کے علاقہ میں ۲۴ ایکڑ دیا جائے گا۔ ملکیتی قبضہ دینے کی شرائط اور طریقہ کار تقریباً وہی ہوگا جو تھل کے علاقہ میں اختیار کیا جا چکا ہے۔

جانوروں کے مہلک اپھارہ کی مجرب دواء اکسیر پھٹا

زیادہ مقدار میں خریدنے کے فائدے

۱۔ ۳۳ فیصدی منافع (کم از کم ایک درجن پیکنگ خریدنے پر)

۲۔ علاوہ ازیں ڈاک اور پیکنگ کے خرچ کی بچت (کم از کم دو درجن پیکٹ خریدنے پر)

۳۔ غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت۔

۴۔ اگر کچھ دوا بچ جائے تو اگلے موسم میں کام آ سکتی ہے کیونکہ بند پیکٹوں میں "اکسیر پھٹا" کئی سال تک خراب نہیں ہوتا۔

۵۔ اگر آپ علاج معالجہ کا کام کرتے ہیں تو اس دواء کی حیرت انگیز تاثیر لوگوں کو آپ کا گرویدہ بنا دے گی۔

بے زبان جانوروں کے پیٹ میں چھری یا ٹروکار سے سوراخ کرنے کی بجائے "اکسیر پھٹا" کے استعمال کو فروغ دیں۔ اس سے بفضل تعالےٰ پندرہ منٹ کے اندر اندر جانوروں کا اپھارہ غائب ہو جاتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۱۲/ فی درجن صرف چھ روپے علاوہ خرچ پیکنگ و محصول ڈاک۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

فوری ضرورت

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کو حقانی لائبریری کے لئے ایک کلرک کی فوری ضرورت ہے۔

شرائط: عمر ۳۰ سال سے کم ہو۔ تعلیم میٹرک تک مگر مولوی فاضل کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ کا گریڈ ۷۰-۳-۱۰۰ ہوگا۔ خواہشمند احباب مورخہ ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۶۰ء کو دو بجے دوپہر مسجد احمدیہ لائلپور میں قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کو ملیں۔

شیخ عبد اللطیف
قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر

البدر (بقیہ صفحہ ۲)

اور فرمایا کہ

> مجھے تو اسی اقامت دین کی جدوجہد کی راہ پر چلنا ہے اور "مرد کامل" کے انتظار میں دین کا کام ملتوی نہیں کیا جا سکتا۔

اور یہ ایک بالکل صحیح نقطۂ نگاہ تھا۔

یہ تو ہے علمی بحث۔ ملک صاحب کے دوست خود ہی فیصلہ کر لیں۔ تاہم ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ ملک صاحب نے جو فرمایا تھا کہ

> اللہ تعالےٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین قرار دے کر اس غلط خیال اور عقیدے کی جڑ ہمیشہ کیلئے کاٹ دی۔ اب قیامت تک کے لئے اقامت دین کا کام اور فریضہ امت محمدیہ کی ذمہ داری کیلئے جو اب وہ بنایا جا چکا۔ مردانِ کامل صرف انبیاء کرام ہی ہو سکتے ہیں اور ان کے ظہور و بعثت کا سلسلہ ہی ختم کر دیا گیا اب تو اللہ کے دین کا کام ہم گنہگاروں اور ہم مردانِ ناقص ہی کو کرنا ہے!!

اس کی خود ہی تردید ظاہر ہے۔ باقی رہی یہ بات کہ آپ نے اس مضمون میں ہیر پھیر ڈال کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی کھڑی کی ہوئی فعال جماعت کے متعلق خامہ فرسائی کی ہے تو یہ چونکہ ملک صاحب کی فطرت ثانیہ ہو چکی ہوئی ہے اور اسلئے آپ دو اور دو چار (دو میاں) لکھنے پر فطرتاً مجبور ہیں اور معذور ہیں۔ اسلئے ہم اپنی طرف سے ملک صاحب کو معاف کرتے ہیں نہ ان کی دکھتی ہوئی رگ پر انگلی رکھتے ہیں اور نہ ان کے دکھے زخموں کو چھیڑتے ہیں۔ البتہ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو جماعت احمدیہ کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کے مرض سے شفا دے۔ آمین۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ استانی صفیہ بیگم صاحبہ ریٹائرڈ معلمہ نصرت گرلز ہائی سکول قادیان جو صحابیہ اور موصیہ ہیں شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج داخل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ محترمہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور درد سے دعا کریں۔

محمد امین خاں راولپنڈی حال ربوہ